سوال

(66) آخری وقت میں نماز پڑھنے کی صورت میں اذان کس وقت ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہم ایک جماعت ہوں اور ارادہ یہ ہو کہ نماز ظہر آخر وقت میں پڑھیں گے تو اذان کس وقت کہیں یعنی کیا یہ لازم ہے کہ اذان اول وقت ہی میں دی جائے یا اس صورت میں آخر وقت میں بھی دے سکتے ہیں، کیا اذان کے بغیر بھی نماز صحیح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تم شہر وغیرہ میں ہو تو پھر تم پر واجب ہے کہ نماز مسجد میں اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ باجماعت ادا کرو الا یہ کہ بیماری وغیرہ کی وجہ سے کوئی عذر ہو اور جو شخص کسی شرعی عذر کی وجہ سے گھر میں نماز ادا کرے تو اس کے لئے شہر والوں کی اذان ہی کافی ہوگی البتہ وہ اقامت کہہ سکتا ہے اور اگر تم صحراء وغیرہ میں ہو تو پھر واجب ہے کہ اذان واقامت کہو کیونکہ علماء کے صحیح قول کے مطابق اذان واقامت فرض کفایہ ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے فرمایا تھا کہ ''جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور تم میں جو سب سے بڑا ہو وہ نماز پڑھائے۔'' ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ آپؐ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی سے یہ فرمایا کہ ''جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان اور اقامت کہو۔''

نبی ﷺ نے مدینہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اور مکہ میں حضرت محذورہ

رضی اللہ عنہ کو اذان کہنے کا حکم دیا تھا، دونوں کو آپؐ نے اقامت کہنے کا حکم بھی دیا۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں خود بھی ساری زندگی پانچوں نمازیں اذان واقامت کے ساتھ ادا فرمائیں تو اس سے معلوم ہوا کہ اذان واقامت فرض ہیں کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔'' باقی رہا یہ مسئلہ کہ صحراء میں اذان اول وقت دی جائے یا آخر وقت تو اس میں دونوں طرح گنجائش ہے ہاں البتہ افضل یہ ہے کہ اذان اور نماز دونوں اول وقت ہوں اور اگر حالت سفر میں تم اذان و نماز کو موخر کر کے ظہر وعصر کو عصر کے وقت اور مغرب وعشاء کو عشاء کے وقت میں ادا کر لو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ مسافر کو حسب سہولت جمع تقدیم وتاخیر کے ساتھ دونوں طرح نماز ادا کرنے کی اجازت ہے۔ اگر آدمی زوال سے پہلے سفر شروع کر دے تو پھر افضل یہ ہے کہ ظہر کو موخر کر کے عصر کے ساتھ پڑھ لے، اسی طرح اگر وہ غروب آفتاب سے پہلے سفر شروع کر دے تو پھر افضل یہ ہے کہ مغرب کو موخر کر کے عشاء کے ساتھ ادا کرے۔ اگر زوال کے بعد سفر کا آغاز کرے تو پھر افضل یہ ہے کہ عصر کو بھی ظہر کے ساتھ پڑھ لے اسی طرح اگر سفر غروب آفتاب کے بعد شروع کرے تو پھر افضل یہ ہے کہ عشاء کی نماز کو مغرب کے ساتھ ادا کرے۔ نبی کریم ﷺ کی سنت سے اسی طرح ثابت ہے ارشاد باری تعالی ہے :

لَقَد كانَ لَكُم فى رَسولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ   ٢١ ... سورة الاحزاب

''تحقیق تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں بہترین (عمدہ) نمونہ موجود ہے۔''

اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص222

محدث فتویٰ